69843 ـ اگر مہر معلوم نہ ہو تو بیوی کو مہر مثل دیا جائیگا

سوال

میرے بھائی نے اپنے چچا کی بیٹی سے شادی کی جب مہر کی باری آئی تو چچا نے مہر متعین کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ بھائی جتنا مہر دیگا وہ قبول ہے، لہذا میرے بھائی نے جتنا مہر دینا تھا اس کی تحدید کر دی، لیکن چچا نے کہا کہ شادی پر جتنا خرچ ہو گا اور چچا کا بیٹا جو اپنی شادی پر خرچ کریگا وہ سب جمع کر کے دونوں میں تقسیم کر دیا جائیگا، چنانچہ اس کا حکم کیا ہے، یہ علم میں رہے کہ میرے چچا نے اسے تعاون کا نام دیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

عقد نکاح میں مہر واجب ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالی نے اسے صداق اور اجرت کا نام دیا ہے جیسا کہ اس فرمان باری تعالی ہے:

اور ان عورتوں کے علاوہ اور عورتیں تمہارے لیے حلال کی گئیں ہیں کہ اپنے مال کے مہر سے تم ان سے نکاح کرنا چاہو برے کام سے بچنے کے لیے نہ کہ شہوت رانی کے لیے اس لیے جن سے تم فائدہ اٹھاؤ انہیں ان کا مقرر کیا ہوا مہر دے دو النساء (24).

اور مہر کی تحدید کرنا مسنون ہے، اور اگر اس کی تحدید نہ کی گئی ہو تو نکاح صحیح ہے، لیکن بیوی کو اس جیسی عورتوں کے مثل مہر دیا جائیگا جو اس کی صفات میں برابر ہوں لیکن مہر میں اختلاف ہو.

دوم:

مہر معلوم ہونا ضروری ہے کہ کتنا ہے، اگر وہ مجہول مہر پر متفق ہو جائیں تو یہ صحیح نہیں بلکہ اس صورت میں بیوی کو مہر مثل دیا جائیگا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" مہر معلوم ہونے کے علاوہ جائز نہیں امام شافعی کا مسلك یہی ہے " انتہی مختصرا

دیکھیں: المغنی (7 / 167).

اور معونۃ اولی النھی میں درج ہے:

" مہر معلوم ہونا شرط ہے: یعنی اس کا علم ہونا چاہیے کہ کتنا ہے "

پھر کہتے ہیں: اور اسی طرح ہر اس کا جس کی مقدار مجہول ہو یا اس کا حصول مجہول ہو تو بغیر کسی اختلاف کے اس کا مہر ہونا صحیح نہیں " انتہی

دیکھیں: معونۃ اولی النھی (9 / 192).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اگر عورت کو کوئی مجہول چیز مہر دی تو یہ جائز نہیں اور اسے مہر مثل دیا جائیگا " انتہی مختصرا

دیکھیں: الشرح الممتع (5 / 302).

سوال میں جو وارد ہے کہ چچا نے مہر متعین کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ بھائی کے بیٹے اور اپنے بیٹے کی شادیوں کے اخراجات جمع کر کے دونوں میں تقسیم کر دیے جائیں جو مجہول مہر بن رہا ہے، کیونکہ پتہ نہیں اس کا بیٹا شادی پر کتنا خرچ کرے گا.

اس بنا پر اس بیوی کے لیے اس جیسی عورتوں جتنا مہر دینا واجب ہو گا، اس صورت میں کہ اگر تو عقد نکاح اس طرح ہوا ہے جس طرح آپ نے بیان کیا ہے.

اور اگر عقد نکاح نہیں ہوا، تو مہر کی تحدید اور معلوم ہونا ضروری ہے، اور جو کچھ آپ کے چچا نے طلب کیا اس پر عمل کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ یہ مہر مجہول ہونے پر دلالت کرتا ہے.

واللہ اعلم .